پیر بھائیوں کے حقوق و فرائض

نہایت ہی معزز و محترم حاضرین اکرام یہ ہماری دس روزہ ذکر ٹریننگ کلاس کا مبارک سلسلہ ہے جو آج الحمدللہ چوتھے روز میں داخل ہو چکا ہے آج یہ ہمارا چوتھا لیکچر ہے اور آج ہم گفتگو کریں گے نہایت ہی حساس موضوع پہ جو کہ طریقت کے اندر بہت ہی زیادہ اس لئے حساس ہے کہ اسکے بغیر گزارا نہیں اور وہ موضوع ہے پیر بھایوں کے حقوق و فرائض ، پیر بھائیوں کی صحبت اور پیر بھائیوں کے ساتھ جب بیٹھنا ہو جائے تو ایک سالک کو کیا کرنا چاہئے او پیر بھائیوں کو آپس میں کیا ہونا چاہئے اور پیر بھائیوں کا آپس میں کیا ادب ہونا چاہئے یہ بنیادی موضوع ہے دیکھیں یہ بات بڑی سادی سی ہے کہ جسمانی تعلق جو کہ جسم کا ہے وہ صرف دنیا کی حدتک ہے اور یہ سارے تعلق قیامت کے دن ٹوٹ جائیں گے کوئی بھائی کسی کا بھائی نہیں ہوگا ، کوئی بہن کسی کی بہن نہیں ہوگی ، کوئی ماں کسی کی ماں نہیں ہوگی ، کوئی باپ کسی کا باپ نہیں ہوگا یہ طے شدہ بات ہے بیوی بچے سب دنیا کے اندر ہیں قیامت والے دن انکا کوئی رشتہ آپس میں قائم نہیں ہوگا اور ہاں جو دنیا میں ان کے ساتھ سلوک کیا تھا اسکی وجہ سے ان پہ قیامت کے دن اثر ضرور پڑے گا بولو جی دنیا میں ان کے ساتھ جیسا وقت گزرا ہے ، بہنوں کے ساتھ ، بھائیوں کے ساتھ ، ماں اور باپ کے ساتھ اس کا اثر قیامت کے دن پڑ جائے گا لیکن اگر آپ یہ کہیں کہ کوئی بھی ان میں سے قیامت کے دن کسی کام آ جائے یا کوئی بھی ان میں سے آپکو سپورٹ کر دے تو یہ محال ہے قرآن نے اسکا واضح ذکر کیا اس دن ہم سارے رشتے توڑ دیں گے کوئی رشتہ وہاں سلامت نہ ہوگا تو لہذا یہ رشتے جو دنیا کے اندر ہیں جو جسم والے جب ان کا اتنا خیال رکھنے کا حکم ہے تو وہ رشتہ جو صرف دنیا میں نہیں بلکہ قیامت والے دن بھی قائم رہے گا وہ پیر بھائی کا رشتہ ہے **الاالمتقون** ہاں جہاں متقی ہوں گے قرآن کہتا ہے وہ رشتہ ہم نہیں توڑیں گے وہ قیامت کے دن بھی آپس میں بھائی ہوں گے ، وہ قیامت کے دن بھی بہنیں ہوں گے وہ قیامت کے دن بھی تمہارا باپ ہوگا وہاں بھی اسکا رشتہ تمہارے ساتھ قائم رہے گا کیونکہ یہ رشتہ روح کا ہے جسم کا نہیں یہ روح کا رشتہ ہے اور روح کا رشتہ جو ہے وہ کبھی نہیں ٹوٹتا ہمیشہ قائم رہتا ہے تو پہلے تو یہ بات جانی جائے کہ یہ جو میرا پیر بھائی ہے اس کا رشتہ میرے ساتھ بولو بولیئے یہ روح کا رشتہ ہے یہ ٹوٹنے والا نہیں ہے کوئی کتنا ہی ناراض ہو جائے کوئی کتنا ہی دور ہو جائے ، کوئی کتنا ہی نہ ملے لیکن یہ رشتہ نہیں ٹوٹ سکتا یہ قائم رہے گا تو پہلے تو یہ بات سمجھ لی جائے کہ میرے پیر بھائی جو ہیں وہ میرے ساتھ قیامت والے دن بھی ہوں گے اور اس دن بھی ان کے ساتھ میرا بیٹھنا ، اٹھنا ، چلنا پھرنا ہوگا اور یہی میرے جنت کے ساتھی ہوں گے یہی میرے جنت کے ساتھی ہوں گے تو لہذا یہ رشتہ بہت ہی خوبصورت بہت ہی پیارا ہے۔ صحابہ بھی آپس میں پیر بھائی تھے صحابہ بھی کیا تھے سارے بولو پیر بھائی ہی تھے نا سارے حضور کی ہی بیعت تھے تو سارے پیر بھائی تھے تو آپس میں کتنی محبت تھی آپس میں کتنا پیار تھا میں آج ایک حضرت عمر فاروقؓ کا آپ کا اپنا فرمان جو ہے کہ اپنے لئے جو دعا مانگی آپ نے وہ کیا تھی جو اپنی ذات کے لئے دعا کی اور آپ جیسا کامل شخص اپنی ذات کے لئے جب مانگتا ہے تو کیا مانگتا ہے کہ

''یا اللہ کاش عمر ، عمر نہ ہوتا ابو بکر کے سینے کا ایک بال ہوتا''

حضور کے سینے کا بال نہیں کہا غور کر و اس بات پہ حالانکہ کہنا چاہئے تھا حضور کے سینے کا بال ، پیر بھائیوں میں پیار کتنا ہے پیر بھائیوں میں آپس میں کتنی محبت ہے کتنی آپس میں چاہت ہے کہ دعا کیا کر رہے ہیں کہ کاش عمر عمر نہ ہوتا ابو بکر کے سینے کا اک بال ہوتا چلو ابو بکر کا سینہ ہوتا یہ بھی نہیں کہا اپنی عاجزی کتنی دیکھائی اس قدر پیر بھائیوں کا آپس میں پیار ہونا چاہئے کہ پیر بھائی **ایک دوسرے** کا وسیلہ لے کر دعا کریں یہ **عظمت** ہے کہ پیر بھائی آپس میں ایک دوسرے کا وسیلہ دیں کہ مولا اس کے صدقے میری فلاں دعا قبول کر لے مولا اس کے صدقے فلاں دعا قبول کر لے اتنا یہ پیارا اور خوبصورت رشتہ ہے (اللہ اکبر)

صحابہ میں بڑا پیار تھا سیدنا صدیقِ اکبر آقا ﷺ کے ساتھ مصلے پہ بیٹھے ہوئے ہیں اور دونوں نے مصلہ share کیا ہوا ہے ایک طرف حضور بیٹھے ہیں اور ایک طرف ابو بکرؓ بیٹھے ہیں دونوں بیٹھے ہوئے ہیں تو اسی اثنا میں سیدنا علیؓ اندر تشریف لاتے ہیں سیدنا علی تو سیدنا صدیق اکبرؓ جب آپکو دیکھتے ہیں کہ علیؓ آئے ہیں تو پیر بھائی کا پیر بھائی سے پیار کتنا ہے آپ کھڑے ہو جاتے ہیں ہاتھ پکڑتے ہیں اور اپنی جگہ پہ بیٹھا دیتے ہیں حضور یہ عمل دیکھتے ہیں کہ میرے ساتھ مصلے پہ ایک شخص بیٹھا ہوا اُٹھ جائے اور اپنے بھائی کو وہ جگہ دے دے سمجھ آ رہی ہے بات کی تو کس قدر آپس میں ایک دوسرے کا خیال اور ایک دوسرے کی کتنی چاہت اور ایک دوسرے کے ساتھ کتنا انس تھا کہ اپنی جگہ پیش کر دی تو حضرت عمرؓ سارے صحابہ دیکھ رہے ہیں حضور بھی دیکھ رہیں تو جب حضرت علیؓ بیٹھ گئے تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ابو بکر

’’عزت والا ہی عزت والے کو پہچانتا ہے‘‘

یہ چیزیں اپنے اندر پیدا کرنی ہیں نرا سبحان اللہ نہیں کہنا یہ اپنے اندر بنانی ہے یہ ایسے ہی کوا کتے نہ کر دینا ان باتوں کو یہ اتنی قیمتی بات کہ اپنی جگہ دے دی اور وہ بھی حضور کے ساتھ چلو کوئی آگے پیچھے بیٹھے ہوتے تو کہتے کوئی بات نہیں تم بیٹھ جاؤ میں کہ میں کیہڑا کوئی وڈی جگہ تے بیٹھیا اں تم بیٹھ جاؤ جگہ انہوں نے ایسی چھوڑی ہے جو بہت بڑی تھی (اللہ اکبر)

اتنا جذبہ ہے پیر بھائیوں کے لئے پیر بھائیوں کے ساتھ اتنی ایک خاص قسم کی محبت تعلق پیار تو لہذا آپ سب ماشاء اللہ ابھی طریقت کے سفر کو شروع کر رہے ہیں اس اصول کو یاد رکھنا ہے کہ پیر بھائیوں کی عزت بے حد وحساب کریں یہ نہیں کہ اونے میری کیہڑی کتی یہ نہیں کہا جا رہا کہ او کرے تے تسی وی کرو یہ نہیں کہا جا رہا ہے آپ نے کرنی ہے کہ تو میرا پیر بھائی ہے تیرے ساتھ محبت پیار، اللہ توفیق دے۔

ایک ایسی حدیث ہے آقا علیہ السلام کی کہ وہ ساری چیزوں کو اپنے اندر سمیٹ لے گی اور وہ تمام آداب کا خلاصہ اور نچوڑ ہے جتنے آداب ہیں پیر بھائیوں کے آگے میں ابھی عرض کروں گا انکا وہ نچوڑ ہے خلاصہ ایک حدیث ہے اس میں آقا علیہ السلام فرما رہے ہیں انسؓ سے حدیث روایت ہے۔

آقا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا

ترجمہ

’’تم میں سے کوئی بھی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک وہ اپنے بھائی کے لئے وہی چیز پسند نہ کرے جو وہ اپنے لئے کرتا ہے‘‘

واہ جو تم اپنے لئے پسند کرتے ہو وہی اپنے بھائی کے لئے پسند کرو تم اپنے لئے نرم جگہ پسند کرتے ہو اپنے بھائی کو اس جگہ پہ بیٹھاؤ، تم اپنے لئے ٹھنڈا پانی پسند کرتے ہو تم اپنے بھائی کو پلاؤ، تم اپنے لئے بہترین کھانا پسند کرتے ہو اپنے بھائی کو کھلاؤ، تم اپنے لئے عزت پسند کرتے ہو اپنے بھائی کو دو، تم اپنے لئے چاہت پسند کرتے ہو اپنے بھائی کو دو، تم اپنے لئے اللہ کی نعمتیں پسند کرتے ہو وہ بھی اپنے بھائی کو دو، جو تم اپنے لئے پسند کرتے ہو میرے حضرت مجھے پیار کریں نہیں یہ میرے بھائی کو بھی کریں، میری دعا بھی قبول ہو جائے میرے بھائی کی دعا بھی قبول ہو جائے، میرا عہدہ بڑا ہو جائے میرے بھائی کا بھی ہو جائے، میری شان بلند ہو جائے میرے بھائی کی بھی ہو جائے، مجھے اللہ عزتیں برکتیں زیادہ دے میرے بھائی کو بھی دے جو تو اپنے لئے، بہترین گھر مجھے ملے اپنے بھائی کے لئے بھی مولا اسکو بھی دیدے، اچھی زندگی گزارنے کو مجھے ملے مولا میرے بھائی کو بھی ملے، میں کہتا ہوں اس ایک حدیث میں سارے آداب حضور نے سمو دیئے جو چیز تم اپنے لئے پسند کرتے ہو وہی چیز اپنے دل میں جھانک لو اپنے دل کے اندر نظر کر لو اگر تم وہ چیز اپنے بھائی کے لئے پسند نہیں کرتے تو تم اور سب کچھ ہوسکتے ہو لیکن مومن نہیں ہوسکتے اپنے دل میں جھانک کر دیکھو کہ کیا میرے دل میں میرے بھائی کے لئے بھی کیا وہی خواہش ہے وہ ابھی اسے ملی ہے نہیں ملی ہے بعد کی بات ہے لیکن کیا میرا دل چاہتا ہے کہ میرا بھائی بھی اسی مقام پہ آئے اگر تو ایسا ہے تو مبارک ہو۔ حضور فرما رہے ہیں تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک وہ یہ کام نہ کرے (اللہ اکبر)

اس طرح ایک اور حدیث آقا علیہ السلام نے فرمائی حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ

’’تو لوگوں کے لئے بھی وہی چیز پسند کر جو تو اپنے لئے کرتا ہے تو کامل مسلمان بن جائے گا‘‘

یہ بہت بڑی بات ہے اللہ توفیق دے انشاء اللہ کہو اللہ اسی سعادت عطا فرمائے اور ایسے سوچ کے زاویے دے، پیر بھائی جو ہوتے ہیں وہ اصل میں **شیخ کا عکس ہوتے ہیں رفلیکشن** ہوتے ہیں، وہ شیخ کی یاد ہوتے ہیں، **وہ شیخ کا ایک خاص انداز ہوتے ہیں** سایہ ہوتے ہیں لہذا پیر بھائی جہاں **اکھٹے بیٹھ جائیں سمجھ لو شیخ بھی وہیں ہے** ان سب کی شکلوں میں، ان سب کے چہروں میں، ان سب کے اندازوں میں شیخ ہی تو جھلکتا ہے کسی کے اندر بولنے کا انداز، کسی کے اندر اُٹھنے کا انداز، بیٹھنے کا انداز، چلنے کا انداز اور پیر بھائی سارے مل کر بیٹھے ہوں تو سارے مل کر شیخ کی شکل بن جاتے ہیں تو جو پیر بھائی ایسے ہوتے ہیں جس طرح صحابہ تھے تو اس پیر کو برکت اور رحمت وہی ملتی ہے جو حضور کی ہے اور اس کے سسٹم کو

ترقی کرنے سے کوئی نہیں روک سکتا جس طرح حضور کے سسٹم کو ترقی کرنے سے کوئی نہیں روک سکا جسکے پیر بھائیوں میں آپس میں اتنی محبت،انس اور پیار ہو اور اتنا آپس میں پیار کریں جس طرح صحابہ کیا کرتے تھے اللہ توفیق دے۔(آمین)

پہلا ادب

آیئے اسی ذمن میں پھر کچھ آداب بزرگوں نے لکھے ہیں پیر بھائیوں کے پہلا ادب بہت ہی خاص پہلا ہی ادب بہت خاص اگر کسی کو اپنے پیر بھائی کے کسی عیب کا پتہ چل جائے تو وہ اس کی پردہ پوشی کرے کیا کرے بولو تو وہ اسکی پردہ پوشی کرے تو یہ بڑا ضروری ہے آقاﷺ کی حدیث بھی موجود ہے

''جس نے کسی مسلمان کی عیب پوشی کی اللہ قیامت کے دن اس کے عیب چھپائے گا''

تو عیبوں کا علم ہو گیا ہے پتہ چل گیا ہے کہ عیب ہے پیر بھائی کے اندر تو اس کو چھپایا جائے، چھپانے سے مراد یہ ہے کہ اس کا ذکر کسی سے نہ کرے ہاں اگر علیحدگی میں اس سے بات کرے تو وہ الگ بات ہے بولو جی وہ ایک الگ مسئلہ ہے کہ اگر علیحدگی میں وہ اس کے ساتھ بات کرتا ہے تو یہ ایک اچھی بات ہے اسکو ٹھیک کرنے کے لئے یا اسکو سمجھانے کے لئے کہ یہ اچھی بات ہے لیک اسکو کسی صورت بھی کسی اور کے ساتھ discuss کرنا یہ سخت ظلم، زیادتی اور بہت بڑا عیب ہے اور جو شخص ایسا کرتا ہے اسکے بارے میں بھی روایت موجود ہے کہ

''جو شخص لوگوں کے عیبوں کو تلاش کرے تو اللہ اسکے عیبوں کو تلاش کرے گا اور جس کے عیب اللہ تلاش کرے گا تو اللہ اسے ذلیل وخوار کر کے رکھ دے گا اگر چہ وہ اپنے کجاوہ میں ہی کیوں نہ چھپا ہو''

تو اللہ فرما رہا ہے اگر چہ وہ اپنے کجاوہ میں ہی کیوں نہ چھپا ہو کجاوہ کہتے ہیں اونٹ کے اندر ایسی جگہ جہاں اپنا سامان رکھتے ہیں چھپا کے تو کہا جا رہا ہے کہ اگر چہ اس طرح وہ چھپا ہو بندہ اللہ اسکے عیب پھر بھی باہر نکال دے گا اسکے عیبوں کو نشر ہونا پڑے گا۔حضرت حسن بصریؒ فرماتے ہیں کہ بخدا ہم ایسی جماعت دیکھتے تھے ان میں کوئی عیب نہیں تھا ان میں کوئی عیب نہیں تھا پر جب وہ لوگوں کی عیبوں کی جاسوسی اور تلاش میں پڑ گئے تو پھر اللہ نے ان کے عیب بھی ظاہر کر دیئے تو اس سے بچنا ہے اس سے بچنا ہے عیبوں کے پیچھے نہیں پڑنا، کسی کی شکایت نہیں لگانی، کسی کے بارے میں یہ نہیں بتانا کہ فلاں یہ کرتا ہے فلاں وہ کرتا ہے فلاں نے یہ کیا فلاں نے وہ کیا، دیکھو فلاں آج بڑا نمازی ہے میں جانتا ہوں اسکے بارے میں آج بڑا یہ حضرت کا بنا ہوا ہے میں جانتا ہوں فلاں وقت اس نے کیا کیا تھا میں جانتا ہوں بدبخت تجھے کیا پتا ہو اسی رات اس نے توبہ کر لی ہو اسی رات اس نے اللہ سے معافی مانگ لی ہو اور اللہ کے ہاں اس کا دفتر صاف ہو چکا ہے اور تو اس کے عیبوں کو ابھی تک یاد کر رہا ہے تو اسکے باطن کو جانتا ہے تو اسکے اندر بیٹھا ہوا ہے جھانک رہا ہے اللہ اسکے دل کو دیکھ رہا ہے تجھے کیا پتہ اس نے اسی وقت توبہ کر لی ہو،نہیں مجھے پتہ ہے فلاں عیب تھا اس میں اس نے فلاں ظلم وزیادتی کی ہوئی ہے نہیں مجھے پتہ ہے میں اُڑتی چڑیا کے پر گن لیتا ہوں یہ کل کا بال ہے مجھے سارا پتہ ہے اس کا، ایسا بدبخت آدمی نہ کسی صورت خود ترقی پا سکے گا اور نہ کسی صورت کسی اور کو ترقی پا تا دیکھ سکتا ہے کیونکہ ہر وقت عیب دیکھتا رہتا ہے اور اس کو کوئی کام ہی نہیں تو یہ بہت بڑی زیادتی ہے کبھی بھی عیبوں کے پیچھے نہ پڑو اور اگر تم عیبوں کے پیچھے پڑو گے تو دنیا میں کوئی ایک شخص بتاؤ جس کا عیب نہیں ہے جاؤ گے کہاں، سمجھ آ رہی ہے بات بھئی عیبوں کے پیچھے جب پڑو گے تو ہر بندہ عیب دار ہے تو اسکو رجیکٹ کر دیا بولو اب اگلے کے پیچھے پڑ گئے اسکو بھی بولو عیب ہے اسے بھی رجیکٹ کر دو گے پھر تیسرے کے پیچھے پڑ جاؤ گے اس میں بھی بولو عیب ہے کتنے جاؤ گے،لوگوں کے عیب ختم نہیں ہوں گے تو بہتر ہے عیبوں سے اپنی نظر ہٹا لو عیبوں سے اپنی نظر کو ہٹا لو کیونکہ کوئی بھی شخص عیب سے فارغ ہے ہی نہیں سارے ہی عیب دار ہیں تو لوگوں نے آئیڈیل کی تلاش میں بیڑا غرق کر لیا ہے اپنا تو پیر بھائیوں میں سب سے بڑا مسئلہ یہ ہی ہے کہ ایک دوسرے کے عیبوں کو چھپا نہیں پاتے۔ایک دوسروں کے عیبوں کی جو نحوست جو ہے اسکو کنٹرول نہیں کر پاتے بتاؤ، چاہے وہ حضرت کا بہت بڑا خلیفہ ہی کیوں نہ ہو اس میں بھی عیب ہیں صرف آقاﷺ ہی عیب سے مبرا ہیں نا بولو۔حضور کے علاوہ تو کوئی بھی نہیں نا ایسا شخص نا پیر فقیر سب میں عیب ہوتے ہیں تو یہ کیا کرتے ہیں جونہی پتہ چلا کسی عیب کا تو یوں ہی کسی نے کیا خوب صورت بات کہی کہ تم fly نا نہ بنو تم **butter fly** بنو،fly کیا ہوتی ہے یہ گندی مکھی گھر کے اندر ہر گندی جگہ پہ بیٹھتی ہے اسے fly کہتے ہیں، butterfly ہوتی ہے جو صرف پھولوں پہ بیٹھتی ہے یہ گندی جگہوں پہ تمہیں نظر ہی نہیں آئے گی دیکھی ہے آج تک کسی روڑی پہ تتلی دیکھی ہے آج تک کسی گند کے اوپر تتلی منڈلاتی

ہوئی آئی ہے نظر، آئی ہو نہیں وہ باغوں میں ہی نظر آئے گی پھولوں پہ ہی نظر آئے گی جہاں نظارے ہیں ٹھنڈے ٹھنڈے، گھاس اور پانی اور پھول ہیں وہاں پہ تمہیں تتلی نظر آئے گی تو کہا تم fly نہیں بنو بلکہ تم butterfly بنو ہر بندے کا ہی عیب اُٹھایا ہوا ہے یہ پہلا ادب ہی بہت بڑا ہے جس نے پیر بھائیوں کے عیبوں کو نہ چھپایا تو درحقیقت اس نے اپنے گناہوں کے دروازے کو کھول دیا یہ بھی بزرگوں نے لکھا ہے اب وہ گناہوں میں پڑے گا جو پیر بھائیوں کے عیب کو نہیں چھپاتا وہ گناہ سے نہیں بچ سکتا اب تو آپ طریقت کے سفر میں چلنے لگے ہیں تو اس عیب سے بچیئے گا کسی صورت بھی اس میں نہیں پڑنا۔

میرے علم میں حضرت صاحب قبلہ کے سارے ساتھی ہیں اور آج تک آپ سے بیس سالوں سے زیادہ میرا تعلق ہو چکا ہے کسی ایک ساتھی کا ایک جملہ بھی آج تک حضرت صاحب سے نہیں کہا پتہ سب کا ہے لیکن کبھی حضرت صاحب کے سامنے اسے کھولا نہیں کہ فلاں میں یہ عیب ہے، تو شیخ نہیں جانتا کیا شیخ کیا انا بولا ہے، کانا ہے وہ اسے نہیں پتہ اگر تو کل کا بال ہو کے یہ جان سکتا ہے کہ فلاں میں یہ عیب ہے تو وہ تو اسکا باپ ہے روحانی باپ ہے اسے پتہ ہے وہ بھی اسے ملتا ہے ایک دفعہ سامنے آ کر بیٹھے تو صحیح شیخ تو فوراً اسی وقت x ray کر لیتا ہے تو بڑا بہادر بننے لگا ہے جا کے اس کا عیب بتانے لگا ہے او تجھے کیا پڑی ہے ہاں حضرت خود پوچھیں تو وہ کچھ اور بات ہے، یار بتا تو اسکے ساتھ تھا اس دن کیا کیا تھا اس نے تو کوشش کرو ہاں بھی عیب چھپا دے او نہیں حضور بس ایسے ہی بیٹھے ہوئے تھے، یہ عادت نہیں ہے لوگوں میں ہے، ہی نہیں عیب پتہ چلے گا افوراً ٹڈ میں مروڑ اٹھنے شروع ہو جائیں گے اگلے بندے کو بتاؤں گا سائیڈ پہ لے کر جا کے سعید صاحب یہ اصل میں میں نے دیکھا آج سعید صاحب نوں کیوں دسیا اے عیب جدا اے اونوں دس اونوں مل جا کے، انکو بتانے سے کیا ہونا ہے تو پگڑی اچھالنا چاہتا ہے عزتیں اچھالنا چاہتا ہے عیب کس کا ہے جس کا ہے اس سے ملو علیحدہ مل لو کہ تیرا یہ نظر آیا ہے بھئی مجھے یہ معاملہ اس پہ ذرا دھیان کرو بس ختم، اس کو بھی شرم آئے گی کہ میرے بھائی نے مجھے علیحدہ نصیحت کی انشاء اللہ کہو یہ بہت بڑی توفیق ہے نقصان ہوتا ہے اس سے، جس سسٹم میں عیبوں کو تلاش کیا جائے پیر بھائی آپس میں تو پھر وہ کوئی کام دھندا نہیں کر سکتے شیخ کا مشن گیا بھاڑ میں، اللہ والوں کا مشن گیا کھیچے میں اسے کوئی غرض نہیں ہوتی کسی سے بس وہ کہتا ہے یہ سارے فضول لوگ ہیں یہ سارے جھوٹے ہیں، وہ بس ہر وقت اسی میں ہی لگا رہے گا شیخ کا مشن اسے کیا شیخ کے مشن سے، اسے کیا شیخ کے مشن سے اللہ رسول کا مشن سے اسے کیا وہ بس لوگوں کے عیبوں کو دیکھتا رہے گا گند پا لتا رہے گا بس اندر تو کیا حضور ﷺ کی حدیث یاد آ گئی۔

آقا علیہ وسلم ﷺ نے ارشاد فرمایا

''اگر تیرے دل میں کسی ایک شخص کے لئے بھی غصہ، کینہ، حسد موجود ہے تو ج بھی اثر نہیں کرے گا تجھ پہ، تیرے دل میں کسی بندے کے لئے حسد، کینہ، بغض، دشمنی، عناد یا کوئی ایسی گندی بات موجود ہے کہ یار فلاں بہت ہی برا آدمی ہے بھئی تو دل میں کیوں رکھ کے بیٹھا ہوا ہے اسے اپنے دل کو بولو پہلے اسے صاف کر دے بالکل صاف کر وا سے اپنے دل کو صاف کرو پھر عبادت کرو، پھر ذکر کرو، پھر اس کا نور آئے گا ۔نہیں نہیں فلاں نے یہ کیا تھا میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے نہیں فلاں نے یہ کیا تھا مجھے پتہ ہے ٹھیک ہے بھئی تو لگا رہ اسی دھیان ۔خدا کی قسم یہ شیخ کی ہمت ہوتی ہے کہ وہ ہر مرید کو سینے سے لگاتا ہے ورنہ کیا اسے نہیں پتہ کہ وہ کیا کیا blunder کرتا ہے کتنی ہی وہ بڑی عمر، کتنا ہی وہ نیک اور کتنا ہی حاجی نمازی اور چٹی داڑھی ہی کیوں نہ ہو یا تہجد گزار اور ماتھے پہ محراب ہوں اسے پتہ ہوتا ہے یہ کیا کرتا ہے لیکن وہ پھر بھی سینے سے لگاتا ہے کیونکہ یہ لوگ عیبوں کو چھپانے والے ہوتے ہیں ان کے سینے میں عیبوں کے قبرستان ہوتے ہیں یہ عیبوں کو سینے میں دفن کر دیتے ہیں یہ قبرستان بنا کر پھرتے ہیں اپنے دل کو انہیں نہیں پتہ۔ بولو میں نے دیکھا جب یہ بیماری آ جائے تو آپ نے بچنا ہے اس سے انشاء اللہ کہیں اس سے آپ نے بچنا ہے اور یہ آپ پہ بہت بڑا حملہ کرے گی بہت بڑا حملہ کرے گی جونہی آپ تھوڑے سے بلند ہوں گے بلند مطلب جونہی آپ کو پانچ چھ سال سسٹم میں بیٹھیں گے اُٹھیں گے پانچ، سات، آٹھ دس سال گزر جائیں گے نا تو اس سٹم کے اندر کوئی بھی سسٹم ہو جب آپ اتنا وقت گزارتے ہیں نا تو عیب کھلتے ہیں لوگوں کے عیب کھلتے ہیں جی لوگوں کے کیونکہ بار بار جو آتے جاتے ہیں بیٹھتے اُٹھتے ہیں تو پھر آپ کے سامنے لوگوں کے عیب کھلتے ہیں آٹھ دس سال ہو جائیں گے نا جب اس وقت یہ بیماری پورا سر اُٹھا کر حملہ کرتی ہے مینوں پتہ لگ گیا اید ھامیں تے بڑا انیک سمجھدا ساں اس وقت یہ حملہ کرتی ہے اور جتنی تیری پچھلی سات آٹھ سال کی محنت ہے اس کو جلا کر راکھ کر دیتی ہے یہ بیماری کیونکہ ابھی میں نے کہا کہ دل میں کس کا بھی عیب دل کے اندر گیا اس کے بعد عبادت بے اثر ہے، وظائف بے اثر ہیں، ذکر بے اثر ہے تمہیں اس سے کیا غرض اللہ اس کا ہے نا وہ خود ہی اس کے عیبوں کو ٹھیک کرے گا تیرا کام یہ ہے کہ تو اسکے لئے دعا کر اللہ میرے بھائی کو ہدایت دے (اللہ اکبر)

انشاءاللہ اور بھی بڑے ضمن ہیں میں نے صرف اشارے کردیئے پھر ایک اور چیز جو بہت ہی خاص ہے ۔

دوسرا ادب

پیر بھائیوں کے حوالے سے وہ یہ ہے کہ جو پیر بھائی شیخ کی قربت میں رہیں، شیخ کے زیادہ قریب رہیں وہ زیادہ آزمائش میں ہوتے ہیں انکی آزمائش زیادہ ہورہی ہوتی ہے کیونکہ وہ اپنے شیخ کے قریب ہوتے ہیں اس لئے وہ زیادہ آزمائے جارہے ہوتے ہیں لہذا جو شیخ کے قریب رہتے ہیں پیر بھائی انکی عزت اور احترام زیادہ ہوتا ہے کہ یہ میرے حضرت کے زیادہ خدمت گار ہیں، زیادہ ان کی خدمتوں میں رہتے ہیں ، بیٹھتے ہیں انکے اوپر اتنی نظر اس طرح نہ رکھیں کیونکہ انکو پتہ ہوتا ہے، پتہ ہونا چاہئے کہ یہ حضرت کے زیادہ قریب ہیں انکی آزمائش زیادہ ہوتی ہے (اللہ اکبر)

تو اس لیے جو حضرت کے قریب رہنے والے پیر بھائی ہوں انکے لئے دل میں بڑے اچھے جذبات رکھے جائیں انکے لئے دل میں بڑے زیادہ محبت اور احترام کے جذبے ہونے چاہئے پھر ارشاد فرمایا کہ

اگر کوئی پیر بھائی کسی مجلس میں نہ جاسکے تو اسے چاہئے کے اپنے پیر بھائیوں کے سامنے اپنے آپ کو ذلیل کرے۔

کسی محفل سے وہ miss ہوگیا ہے، کسی محفل میں نہیں جاسکا، جمعہ چھوٹ گیا حضرت کی محفل miss ہوگئی ذکر دعا میں نہیں پہنچ سکا تو اسے چاہئے اپنے پیر بھائیوں کے سامنے اس کا اظہار کرے کہ یار تسی بڑے خوش نصیب او میں تے بڑا بد بخت آدمی آں پہنچ ہی نہیں سکیا اپنے آپ کو ملامت کرے تا کہ اسکے پیر بھائی اس عزت کو محسوس کریں کہ ہم چونکہ ذکر میں بیٹھے ہوئے تھے یہ نہیں آسکا تھا تو دیکھو یہ اپنی عارضی پیش کررہا ہے بجائے یہ کہ یہ کہنا کہ میں نہیں گیا تے فیر کی ہوگیا اے یار نہیں گیا تو کیا ہوگیا ہے نہیں یہ نہیں اپنے آپ کو ملامت کرے (اللہ اکبر)

بڑا ہی خاص جو ہے وہ ایک ادب ہے وہ سماعت کیجئے گا حضرت سلیمان دورانیؒ آپ فرمایا کرتے تھے کہ

" طریقت میں ترقی پانے والے وہ لوگ ہیں جن کو پیر بھائیوں کے بیت الخلا بھی صاف کرنے پڑیں تو اسے اعزاز سمجھیں پیر بھائیوں کی لیٹرین بھی صاف کرنی پڑجائے تو اسے بھی اعزاز سمجھیں۔"

امام غزالیؒ، سید علی خواص اور شیخ امین الدینؒ جیسے حضرات نے اپنے وقت میں یہ خدمت کی ہے اپنے وقت میں یہ خدمت انہوں نے کی امام غزالیؒ نے بھی کی ہے کہ پیر بھائی کہ اگر تمہیں بیت الخلا بھی صاف کرنے پڑجائیں تو اسے صاف کرے۔

بڑا ہی خاص ادب کہ سالک کو چاہئے کہ

اگر کوئی پیر بھائی اس سے منصب میں آگے بڑھ جائے تو اس سے حسد نہ کرے یہ بھی بہت بڑا مرض ہے۔

بہت ہی بڑا مرض بھئی ایک طریقت کی ضرورت بھی ہے کہ جب شیخ کسی کو دیکھتا ہے عزت و برکت میں دعا میں، طریقت میں، ریاضت وعبادت میں، تقوی میں وہ بہتر ہے تو ظاہر ہے شیخ اس کو کوئی نا کوئی انعام، اپنے سر کی ٹوپی، عمامہ پہناتا ہے تو اسے منصب دیتا ہے اب باقی جو ہیں چونکہ ٹریننگ نہیں ہوتی اتنی ٹریننگ نہیں ہوتی تو لہذا جونہی وہ دیکھتے ہیں کہ اس کو درجہ مل گیا تو جل بھن کے کلڑ بن جاتے ہیں وہ جو BAR B Q میں نہیں لگا ہوتا جس کا ایک ایک بال جل چکا ہوتا ہے ایسا کلڑ بن جاتا ہے سڑ بج جاتے ہیں کہ اسکو کیوں ارے بھائی تیرا اس سے تعلق ہی کوئی نہیں بھئی تیرا لینا دینا ہی نہیں جس راہ جانا نہیں اس راہ دا پتہ کیوں پچھنا اے جس پنڈ جانا نہیں بھئی تیرا کیا تعلق ہے اس کی روٹی اس کا رزق، آپ کہیں اس وقت اسلام آباد میں ایک ہوٹل میں ایک کروڑ پتی کھانا کیوں کھارہا ہے میں اتھے کیوں بیٹھا اں بھئی اس کا رزق ہے اللہ نے اسے دیا ہے جہاں مرضی کھائے وہ تیرا اس سے تعلق کیا ہے فضول میں وہ سڑ بج جاتے ہیں کیا اسکو کیوں دیا گیا پھر دل میں بھی یہ خیال آنا یار شیخ بھی نا کوئی نہیں انکو پتہ ، مجھے پتہ ہے فلاں میں یہ عیب ہے اس کو کیسے

دے دیا میرے نال نا ندار یا اے نہراں وچ لنگوٹ بن کے اسکو دے دیئے ، ایسے خیال دل میں نفس ڈالتا ہے کہ یہ مطلب میرے ساتھ پھرتا رہتا ہے سارا سارا دن اور آج اسکو منصب مل گیا ہے فلاں جگہ بھی میں نے اسکو دیکھا تھا فلاں جگہ بھی اس طرح کی حرکتیں کر رہا تھا، او بھئی تیرا تعلق ہی کوئی نہیں ہے تیرا اس سے معاملہ ہی نہیں، ہر بندے کا رزق، ہر بندے کا اپنا معاملہ اللہ کے ہاں درجے اور مقام ہیں حضورﷺ نے بعض صحابہ کو نوازنے میں حد کر دی کہ ان کا حضورﷺ نے اپنی زندگی میں سیدنا اویس قرنیؓ کے بارے میں جو فرمایا، فرمایا کہ میرا اویس آدھی امت کو بخشوائے گا خود ملے نہیں وہ ملے نہیں آ کے، اب اس پہ وہ صحابہ کہیں کہ ہم پاگل ہیں سارے ہم بدر میں ساتھ تھے، ہم اُحد میں ساتھ، ہم خندق میں ساتھ مرتھاں گئے ساتھ اور اسے کہہ رہے ہیں ساری امت یہ بخشوائے گا یہ کیا بات ہوئی بھئی ہم تو اتنی دیر حضور آپ کے ساتھ کیا کرتے رہے ہم بیوقوف تھے کیا استغفر اللہ تو یہ کوئی معاملہ بولو نہیں ہے یہ اللہ کے ہاں کے معاملات ہیں وہ کیسے سیدنا اویس قرنیؓ کو یہ معاملہ ملا یہ اللہ جانتا ہے اور رسول جانتے ہیں آپ کبھی بھی خدمت میں نہیں آئے ایک بار بھی حضور کو وضو نہیں کروایا، ایک بار بھی حضور کے پاؤں نہیں دبائے ، ایک بار بھی حضور کے ساتھ کھڑے نہیں ہوئے ، نماز بھی ان کے ساتھ نہیں پڑھی، کوئی ایک بھی نماز حضور کے ساتھ نہیں ادا کی، زیارت بھی نہیں کی ان کا درجہ دیکھو آدھی اُمت کو بخشوائیں گے تو لہذا یہ بہت بڑا اصول ہے اس سے بچو کسی کو عزت ملی ہے آگے بڑھ کے مبارکباد دو بھئی بڑی بات ہے اللہ تمہیں اور دے تو کیڑا پلیوں دیتی اے جیہڑا سڑن ڈیا اے یا تیری جیب توں گئی اے آگے بڑھو اسکو مبارک دو بھئی کمال ہو گیا اے اللہ تجھے اور برکت دے میرے حضرت نے تمہیں عزت دی ہے میرے شیخ نے تمہیں عزت دی ہے میرے شیخ نے تمہیں برکت دی ہے جس طرح میں نے ابھی واقع سنایا سیدنا صدیق اکبر کے لئے حضور نے کہا عزت والا ہی عزت والے کو جانتا ہے چونکہ تو خود عزت والا ہو گا تو تو خود اسکی قدر کرے گا کہ یار واقعی تیرے اوپر کرم ہوا ہے اللہ تجھے اور دے تو یہ بھی بہت بڑا مرض ہے پیر بھائیوں کا اور اس میں بے شمار میں کیا عرض کروں بڑے بڑے مارے گئے اس گند کی وجہ سے بڑے بڑے مارے گئے اور جو سمجھدار ہوتے ہیں وہ کبھی اس میں نہیں پڑتے وہ خوش ہوتے ہیں ۔

حضرت صاحب قبلہ نے ایک بار عمر نواز صاحب کے لئے فرمایا کہ اللہ نے مجھے اگر قیامت کے دن پوچھا کہ تم کس کو جو ہے وہ بیعت کیا اور کس کو تو نے سیکھایا دین سیکھایا اور کوئی مرید تیار کیا ہے تو نے تو اگر اللہ نے مجھ سے پوچھا کہ کوئی مرید تیار کیا ہے تو میں عمر نواز کو پیش کروں گا

کہ مولا اینوں وکھ لوائے میں اینوں تیار کیتا اے اب اس پر بتاؤ ہمیں تو سڑ جانا چاہئے تھا کہ ہم خامخواہ پاگل ہیں اتنے عرصے سے ساتھ رہے ہیں حضرت صاحب نے پیش تو عمر صاحب نو کرنا اے تو ہم پھر جلتے اسلام علیکم اللہ حافظ سانوں فر اجازت دیونا ہمیں تو یہ ہی کرنا چاہئے تھا نا اگر ہم بدبخت ہوتے ، بدنصیب ہوتے اور ٹریننگ نہ ہوئی ہوتی اور un train لوگ ہوتے تو ہم ایسا ہی کرتے لیکن ہم نے ایسا نہیں کیا ہمیں علم تھا بعد میں جب بیٹھے تو ہم نے کہا بڑی مبارک ہو بہت بڑا جملہ حضرت صاحب نے آپ کے لئے بولا ہے تو میں تو اصل میں یہ کہوں گا کہ یہ میرے لئے بولا ہے کیندے او کیویں میں نے کہا تو یار تے میرا ہی ایں، **یار یار کا آئینہ ہوتا ہے دوست دوست کا آئینہ ہوتا ہے** ایک جیسے ہی ہوتے ہیں نا سارے میں نے کہا یہ تو میرے لئے ہی بولا گیا ہے بھئی تیرے لئے کوئی نہیں بولا گیا تو کیا یار کس سے سڑتے ہو کس سے حسد کرتے ہو، کس سے مر رہے ہو بھئی، تیرے حضرت کے مشن میں اگر وہ چل رہا ہے اللہ نے عزت دی ہے اس کو تو چلو اس کے ساتھ تم بھی اس کے ساتھ محنت کرو کوشش کرو تو ایسے ہی ہمارے بارے میں حضرت صاحب نے جو کہا عمر صاحب اس پہ بھی خوش ہوئے بڑی بات ہے، اب اس دن جو حضرت صاحب نے جو گارڈن ٹاؤن میں جو تھے ساتھی اان لوگوں نے یا آن لائن سنا کہ

حضرت صاحب نے واضح الفاظ میں فرمایا کہ بھئی جو بھی یہ بچے ہیں سامنے میری یہ بات کان کھول کے سن لیں سارے جو وسیم صاحب کے پاس بیٹھا ہو گا وہ ایسا ہی ہے جیسے وہ عظیم فاروقی کے پاس بیٹھا ہوا ہے۔

تو یہ بھئی انہوں نے کہا اب میں نے تو نہیں انکو کروڑ روپے کا چیک دیا ہوا تھا انہیں کہ حضرت صاحب آپ نے بولنا ہے مائیک میں یہ کڑوڑ کا چیک رکھیں نا آپ نے یہ بولنا ہے مائیک میں یہ جملہ میں نے تو نہیں ان سے کہا انہوں نے بولا کہ جو بھی اس کے ساتھ بیٹھا ہو گا وہ سمجھ لے میرے ساتھ بیٹھا ہوا ہے اور ان کی محفلوں میں آیا کریں، بیٹھا کریں، ذکر کیا کریں انکے ساتھ یہ بہت بڑے جملے ہیں کوئی شیخ یہ نہیں بولتا اور کوئی شیخ کیوں بولے گا وہ کسی سے ڈرتا ہے کیا۔ یا وہ کسی کے دباؤ میں ہے کیا، یہ لوگ کسی کے دباؤ یا پریشر میں نہیں

ہوسکتے نہ آتے ہیں **لا خوف علیھم و لا ھم یخزنون** نہ خوف ہوتا ہے اور نہ کوئی غم ہوتا ہے انکو تو یہ کیوں آئیں گے کسی کے پریشر میں تو حضرت صاحب نے جب یہ بولا تو عمر صاحب سے میری اگلے دن بات ہوئی کہتے یار دیکھا آپ کے بارے میں انہوں نے یہ کہا تو میں تو پہلے دن سے ہی یہ بات کرتا ہوں کہ تمہارے پاس آیا کریں سارے حضرت صاحب نے میری ہی بات دہرائی تو کہنے لگے کہ میں آتا نہیں تمہارے پاس دیکھ لو تو کیا میں نے اس پہ پہلے ہی عمل نہیں کیا پہلے ہی عمل کر رہا ہوں آپ کے پاس آکے بیٹھتا ہوں کیونکہ مجھے پتا ہے کہ میرے حضرت نے جو بھی بات کردی تو سڑنا پچنا کیا اس میں حسد کیوں ہے کسی صورت ایسا نہیں ہونا چاہئے کبھی بھی نہیں ہونا چاہئے آگے بڑھیں اسکو گلے لگائیں اسکو مبارک دیں تو صرف ایک دو ساتھی نے اس بات کو نوٹ کیا اور بعد میں انہوں نے مجھے باقاعدہ میسج کر کے اسکی مبارک دی کہ یہ بہت بڑا جملہ ہے ہمیں خوشی ہے آپ کو مبارک ہو حضرت صاحب نے ایسی بات کی تو چلیں پہلے ہم سستی کرتے تھے اب ہم بھی حاضر ہوا کریں گے ایک یا دو نے بس، باقی جنہوں نے سنا انہوں نے سوچا تک نہیں کہ یار بڑی بات ہے کیسے کہہ دیا کب آپ کا درس ہوتا ہے اچھا ہم بھی آجایا کریں گے حضرت صاحب نے حکم دے دیا ہے آپ بھی وہاں جایا کریں کسی نے پوچھنے کی زحمت تک نہیں کی کیوں اندر ہی اندر وہ، نہیں یہ نہیں ہوسکتا جھوٹ ہی بولدے پے نے حضرت صاحب ہم نہیں مانتے ایویں بس اپنی طرف سے بول دیا ہے، اس طرح کے جملے اندر ہی اندر کہیں ہوں گے اور بس ختم ایک یا دو نے مجھے باقاعدہ کہا مجھے ابھی کل فون آیا ہوا تھا کہ مجھے اپنی ٹائمنگ بتائیں میں نے بھی آیا کرنا ہے میں درس میں شامل ہونا چاہتا ہوں اس دن میں نے سن لیا ہے تو ایسے موقعے آپ کے لئے بھی آئیں گے انشاءاللہ ابھی آپ آگے چل رہے ہیں بہت سارے موقعے آگے آپ دیکھیں گے کہ جن میں ساتھیوں کو اعزازات ملیں گے اس وقت اگر کسی کے دل میں حسد آگیا تو اس ٹریننگ کلاس کو لگاؤ سارے آگ کوئی فائدہ نہیں اس ٹریننگ کلاس کا یہ ٹریننگ آپ کو اس لئے دی جا رہی ہے کہ آگے آنیوالے وقت میں ایسا ہونا ہے اور آپ کو پہلے سے پتہ ہو کیا بات مجھے بتائی گئی تھی وقت آگیا ہے السلام علیکم بھائی جان گلے ملیں کیا بات ہے انشاءاللہ توفیق دیا۔

ایک اور بہت بڑی خاص بات کہ

ہمیشہ اپنے پیر بھائیوں کو جا کر ملتا رہے کیوں کہ جب دو پیر بھائی آپس میں جا کے ملتے ہیں تو دونوں کو فائدہ ضرور ہوتا ہے لو یہ کمال بات ہے کہ جا کے ملا کرے اپنے پیر بھائیوں کو خود جایا کرے کہ میرا پیر بھائی آؤ میں ذرا سلام کرلوں مل لوں جا کے (اللہ اکبر)

اب یہ جو ابھی میں عرض کرنے لگا ہوں بڑی ہی خاص بات ہے اس کو سماعت کیجئے کہ **فرمایا کہ پیر بھائی جو ہیں وہ اگر کسی پیر بھائی کو دیکھیں کہ وہ رستے سے بھٹک گیا ہے بھٹک گیا مطلب وہ شیخ کا راستہ چھوڑ گیا ہے نہیں آتا اب، درسوں میں محفلوں میں نظر بولو نہیں آتا اب وہ نہیں آرہا غیر خاضر ہے نفس کے ہاتھوں چڑھ گیا ہے اب اسکے لئے دل میں کوئی بری بات نہ لائے دل میں کوئی ایسا اسکے لئے جملہ نہ بولے کہ اسی قابل سی اے ہے ہی براسی اے ہے ہی بدبخت سی چنگا ہو یا ٹر گیا اے یہ باتیں دل میں نا لائیں بلکہ جا کے اسکو راہ راست پر لانے کی کوشش کرے** ملے اسکے ساتھ ایک بار، دو بار، تین بار، دس بار بھی جانا پڑے تو جائے کہ یار میرا پیر بھائی ہے بھٹک گیا ہے راستہ چھوڑ گیا ہے، نیکی کا راستہ اس سے چھٹ گیا ہے تو میرا بھائی ہے کہیں ضائع نہ ہو جائے تو جا کے اس سے مل لوں اس لئے کہ شیخ کے پاس اتنا وقت نہیں ہے کہ وہ ہر ایک سے جا کے ملاقات کرسکے اس کا بازو بنے اسکا دست و بازو بنے خود جا کر یہ کام کرے کہ مجھے علم ہوا ہے کہ فلاں پیر بھائی نہیں آرہا اور اسکی میرے ساتھ اچھی سلام دعا ہے میرے ساتھ اس کا اچھا اُٹھک بیٹھک تھا، نہیں آرہا مجھے پتہ ہے میری بات سن لے گا لہذا خود جا کے ملے اس سے، بیٹھے بات کرے کہ بھئی کیا بات ہے اور ایسے آپ کو بہت سارے ملیں گے کہ وہ آپ کے ساتھ چلے تھے راستہ ان کا شروع ہوا تھا لیکن وہ راستے میں ہی راستہ چھوڑ گئے ایسے ملیں گے آپکو یہ ہوگا ایسا، آپ جب اسلام آباد سے شروع ہوں لاہور تک آپ جائیں ضروری ہے کہ سارے لاہور کے اسٹیشن والے مسافر ہوں بولو کہ سارے لاہور کے اسٹیشن والے ہی ہوتے ہیں راستے والے بھی ہوتے ہیں ہیں کوئی جو ہے ادھر گجرات اتر گیا کوئی اس سے پہلے جو ہے جہلم اتر گیا بھئی ہر بندے کا اپنا اسٹیشن ہے ہے تو منزل تو لاہور ہی ہے نا لیکن رستے میں اسٹیشن اپنا بھی ہوتا ہے تو وہ اتر گیا وہاں، تو آپ لاہور ہی جا رہے تھے آپ اسے بتائیں بھئی منزل لاہور ہی ہے تم یہاں کیوں اتر گئے ہوا بھی ہم نے آگے جانا ہے تو آؤ نا میرے ساتھ دوبارہ بیٹھو گاڑی میں ابھی، منزل آگے ہے ابھی تو نہیں اتر گئے تم ایسا نہ کرو، اسکو پیار سے سمجھایا جائے آپ دیکھیں گے ایسے کہ وہ راستے میں آپ کے ساتھ چلتے ہوئے نکل جائیں گے نکھر جائیں گے آپکے ساتھ یہ نیچرل چیز ہے ایسا ہی ہوتا ہے سارے مسافر منزلوں کی طرف جا رہے ہوں تو سارے

ہی منزلوں پہ پہنچیں یہ کہاں لکھا ہے ایسا تو نہیں ہوتا کچھ تو نکھرتے ہیں درمیان میں سے لہذا کوشش کی جائے کہ ان کے ساتھ مل کر ان کو راہِ راست پر لایا جائے کہ بھئی ایسا نہیں مناسب ہے کوئی بھی تمہیں مسئلہ ہے آؤ بیٹھ کر بات کرتے ہیں آؤ بیٹھ کر اسے حل کرتے ہیں کوئی بھی تمہارے دل میں مسئلہ ہے کسی بھی problem کے بارے میں آؤ بیٹھتے ہیں نا یار اس کو حل کر لیتے ہیں لیکن یہ راستہ نیکی کا ہے اس کو چھوڑنا مناسب نہیں ہم اللہ اور اسکے رسول کے لئے لگے ہوئے ہیں تو اگر کسی کے ساتھ رستے میں کوئی ایسا معاملہ بنا ہے تو کہیں کوئی بات نہیں یار آؤ ہم مسئلہ حل کرتے ہیں یہ بہت بڑا معاملہ ہے یہ بھی کرنا ہے کہ اپنے پیر بھائیوں میں سے کوئی بگڑ جائے اس کے لئے دعا بھی کرنی ہے اسے ملنا بھی ہے اس کے لئے کوشش بھی کرنی ہے اور کوئی ایک بھی ایسا نکھڑا ہوا تم واپس لے آئے نامل کر کہو سبحان اللہ مسئلہ اگر تم نے اس کا سیدھا کر دیا تو ساری نمازیں روزے ایک طرف ہو جانے ہیں وہ اکیلا ہی عمل بڑا ہے جنت میں لے کر جانے کے لئے کہ تو ایسے شخص کو واپس لے آیا جو دوزخ کی طرف جا رہا تھا تم نے اس کو گھیر گھار کر پیار محبت سے واپس جنت کی طرف اس کا راستہ بنایا تو ایک اور بات یاد رکھیں کہ ہر پیر بھائی کا اپنا فیض کا ایک حصہ ہوتا ہے جب وہ حصہ پورا ہو جائے وہ علیحدہ ہونے کی کوشش کرے گا اس کا ایک اپنا حصہ ہے اللہ کی بارگاہ سے جب وہ اپنا حصہ اللہ کی بارگاہ سے پورا ہو جائے گا نا اس وقت وہ محفلوں میں درسوں میں تمہیں نظر ہی نہیں آئے گا لہذا اسلئے **شیخ بھی اتنا پریشان نہیں ہوتا کیونکہ اسے پتہ** ہے کہ جس کا حصہ ہے وہ آتا رہتا ہے وہ لیتا رہتا ہے **مجھ سے جس کا حصہ ہی نہیں ہے وہ میرے پاس کیا لینے آئے گا لہذا وہ بھی خاموش** رہتا ہے اس کو بھی پتہ ہوتا ہے کہ جو نہیں نا آ رہا لگتا ہے اس کا حصہ ہی ختم ہو گیا ہے تو اب اس کا ایک ہی حل ہے کہ دعا کر کے اس کا حصہ بڑھایا جائے مولا کرم فرما اور دے اس کا حصہ تا کہ یہ آئے اور اور لے اپنا حصہ مجھے سے آ کے وصول کرے جو اس کا حصہ ہے، دینا تو شیخ نے ہی ہے بولو، دینا تو شیخ نے ہی ہے ملنا تو شیخ سے ہی ہے اس کے علاوہ نہیں کوئی در نہیں اسکے علاوہ جو تجھے دے سکے جاؤ خانہ کعبہ کے امام کے پاس بھی بیٹھ جاؤ اگر وہ تیرا شیخ نہیں ہے نا تو وہ تیرے سر پر ہاتھ ہی رکھ سکتا ہے اور کچھ نہیں کر سکتا اور اگر تم شیخ کے پاس ہو تو ہی تمہارے ساتھ برکت کا معاملہ بنے گا ورنہ نہیں تو لہذا وہ اگر نکھڑ گیا ہے تو اسکا حصہ شاید ختم ہو گیا ہے یہ بھی ایک مسئلہ ہوتا ہے یہ بھی ذہن میں رکھیں (اللہ اکبر)

اس لئے پیر بھائیوں کے معاملات بڑے حساس ہیں اور ہمیشہ میں تو بہت زیادہ گہری نظر رکھتا ہوں اس بات پر کیونکہ میں خود بھی میرے بھی اپنے پیر بھائی ہیں، پیر بھائیوں کے ساتھ میرا بھی معاملہ بڑا ہی ایسا رہتا ہے کہ ان چیزوں کو بڑے ہی اچھی طرح سمجھا اور آپ کو سمجھا رہے ہیں آج تو شاید اسی کی برکت ہے کیونکہ پہلے عمل کیا ہوا تھا تو آج آپ کو سمجھانے کا موقع ملا تو آپ بھی ان چیزوں کو سمجھیں

پیر بھائیوں کے معاملات بڑے ہی حساس ہوتے ہیں پھر ایک اور بات آخری کوشش کی جائے کہ حتی الامکان پیر بھائی کے ساتھ کوئی بزنس نہ کیا جائے کوئی کاروبار بزنس پیر بھائی کے ساتھ نہ کرو یہ میری طرف سے سو فیصد منع ہے نہیں کرنا اسلئے کہ جب کاروبار بزنس آپ نے ان کے ساتھ کیا تو آپ نے ظاہر ہے کوئی چیز زیادہ آ گئی بولو کوئی چیز کم آ گئی تو اسی وقت محبت ختم ہو گئی یار میرا حق مار گیا ہے یہ مجھ سے زیادہ لے گیا ہے، یہ مجھ سے کم لے گیا ہے ، یہ زیادہ لے گیا ہے، یہ کم لے گیا ہے نہ کرو ایسا اور نہ پیر صاحب کو چاہئے کہ مریدوں کے ساتھ کاروبار کریں partnership کریں کبھی نہ کریں ایسا۔ پیر کو مریدوں کے ساتھ کوئی کاروبار پاٹنر شپ نہیں کرنی چاہئے اور پیر بھائیوں کو آپس میں بھی کوئی partnership کوئی کاروبار نہیں کرنا چاہئے آپ پوچھیں گے کیوں آپ خیران ہو جائیں گے کسی صحابی کا آپس میں کبھی ایسا نہیں تھا حضور نے کبھی ایسا کرنے ہی نہیں دیا کسی صحابی کو کوئی صحابی پاٹنر نہیں تھا دوسرے صحابی کے ساتھ کاروباری شراکت نہیں تھی علیحدہ علیحدہ بزنس تھے سب کے اسکی وجہ انسانی نیچر ہے آپ جب بھی کاروبار آپس میں کریں گے تو ظاہر ہے آپکا ایک رابطہ ہے اچھا چلو دیکھو میں اب تمہیں کیا بتاؤں اس پہ کہ مجھے بڑی تکلیف ہے اس بات پہ کہ اچھا آپس میں جب clash ان دونوں کا جب ہو گا نا تو clash ان دونوں کا ہو گا اور چھوڑ شیخ کو جائیں گے لو بھئی میرا کیا قصور ہے بھئی میرے پاس آنا کیوں چھوڑا بھئی فلاں مرید نے اینج کر دیتا اے تے تو اونوں جا کے سر پھاڑ ناوہ تیرا پیر ہے کہ میں پیر ہوں جی آپ ہی ہیں تو پھر میرے پاس آنا کیوں چھوڑا اچھا اور لڑیں گے آپس میں اور رگڑ مجھے دیں گے اندر، ایسا ہی ہوتا ہے بھئی آپس میں آپکا ہوا بھئی میں نے کروایا آپ کا patch up آپ کو منع بھی کیا ہوا تھا کہا بھی گیا تھا کہ پھر بھی کیا تو مجھے ملنا کیوں چھوڑ دیا جی وہاں وہ آتا ہے تو وہ آتا ہے تو وہ اپنے لئے آتا ہے تم اپنے لئے آؤ تیرا اسکے ساتھ کیا تعلق۔ حضرت صاحب ہمیں ایک بات سمجھایا کرتے تھے ہمارے ایک ساتھی ہیں senior ہیں ہم سے، بڑا تنگ آتے تھے پریشان ہوتے تھے ان کا رویہ ایسا تھا تنگ آ جاتے تھے ساتھی اور نہ آتے تو ایک دفعہ حضرت صاحب نے سب کو بلا کر کہا او بدبختو او پیر اے تو اڈا کہ میں پیر آں جی آپ ہیں تو اسکو اگر تمہارے ساتھ پرابلم ہے یا تمہیں اسکے ساتھ پرابلم ہے تو میرے ساتھ تو کوئی نہیں تمہارا تو مجھے کیوں ملنا

چھوڑ اتھا او ہو حضرت صاحب نے اُٹھا دیا اور کہا نکل جاؤ سارے کوئی ضرورت نہیں تم لوگوں کو تمہیں آج تک یہ ہی بات سمجھ میں نہیں آئی کہ بھئی دو بچے آپس میں لڑ پڑیں تو باپ کو کیوں چھوڑ رہے ہو پیودا کی قصورا ے بولو بھئی پیو پیو ہے وہ باپ ہے باپ اپنی جگہ قائم رشتہ ہے کہ بھائی لڑیں گے تو دونوں بھائی لڑیں گے آپس میں تو گھر ہی چھوڑ دیں گے کہ ہم نے اب باپ سے بھی نہیں ملنا بھئی کیوں باپ سے تو ملو مجھے کیوں بھئی آپ کا فلاں ساتھی بہت تنگ کرتا ہے بھئی وہ تنگ کرتا ہے، تو مجھے کیوں سمجھ آ رہی ہے بات یہ تم لوگوں کے ساتھ ہونا ہے یہ درس نہ سمجھنا یہ ابھی ہونا ہے تم لوگوں کے ساتھ اور ابھی کچھ عرصے بعد تمہاری زندگی میں یہ وقت آئے گا کہ کسی ساتھی کے ساتھ کھیکھیا ہوگی یا کوئی معاملہ بھئی شیخ کا در چھوڑ رہے ہو اس کی وجہ سے اپنے آپ کو برباد کر رہے ہو کسی اور کی وجہ سے اس سے بڑا ابھی کوئی جاہل ہو سکتا ہے تیرا معاملہ اسکے ساتھ ہے میرے ساتھ بھی ایسے کئی ساتھیوں کے ساتھ جب بھی ایسے معاملے ہوئے حضرت صاحب کے ساتھ اپنا معاملہ ہے، ہمارا کیا تعلق ہے بھئی ٹھیک ہے حضرت صاحب کے ساتھ مل لو جایا کرتے آج بھی اسی طرح، تو یہ دو باتیں ہیں کہ کاروبار آپس میں بالکل نہیں کرنا کوشش کرو کہ پانچ ہزار سے زیادہ پیسہ نہ لو کسی سے پیر بھائی آپس میں پانچ ہزار سے زیادہ قرض نہ لیں کیونکہ اس سے اوپر جائیں گے تو اس سے آگے پیچھے ہو گئے تو نہیں دے پائیں گے منہ چھپاتے پھریں گے آپس میں جو روحانی تعلق ہے وہ distrub ہو جائے گا پانچ ہزار سے زیادہ اوپر ایک روپیہ نہیں لینا اور اگر لیا بھی تو تم لوگ خود ذمہ دار ہو میرے پاس نہ آنا پھر آپس میں ذمہ داری خود اٹھاؤ میرے پاس آ کر نہ رونا کہ لاکھوں روپے دیتا سی ملے تک نہیں ملیا تے تینوں کینے کہیا سی کیوں دیا تو نے ایک لاکھ منع کیا تھا یا پھر مجھے علم میں لاتا میں دیکھ لیتا اسکو منع کرتا کہ تو ایک لاکھ ایدے کولوں ضرور لینا اے فلاں بندے کولوں لے لے آپ بڑے عرصے سے **میرے ساتھ ہیں اعجاز جو ہیں اعجاز صاحب آپ کو کتنے سال ہو گئے بیعت ہوئے یاد کریں ذرا ۲۰۱۰ میں، ۲۰۱۰ میں یہ بیعت ہوئے تھے اور یہاں اتنا پرانا کوئی بیٹھا نہیں ہوا طاہر صاحب آپ بھی میرے خیال سے اس کے بعد ہوئے ہیں سب سے زیادہ میرے ساتھ جو رہے ہیں پرانوں میں وہ میرے کاشف صاحب ہیں یعنی وہ میرے پہلے مریدوں میں سے ہیں اور اس طرح اور بھی ایک دو ساتھی آپ انکو بیٹھا کر کسی دن نا علیحدہ پوچھیئے گا کہ اتنے سالوں میں، میں نے اپنے کسی مرید بچے سے پانچ ہزار بھی ادھار نہیں لیا** کیوں اعجاز صاحب کبھی کوئی ایک پیسہ بھی ادھار لیا ہو ہاں دین کے لئے ہو سکتا ہے میں نے ان سے لاکھوں روپے لئے ہوں کہ لاؤ دین کے لئے اور ان کے سامنے ہی لگائے ہیں اپنی ذات کے لئے کبھی ان سے کہا ہو یار میرے فلاں ضرورت پہ گئی اے دس ہزار تے دو کیوں نہیں بھیجنا انہوں نے ضرور بھیجیں گے لیکن ایسا نہیں کیا کبھی نہیں کیا آپ نے بھی نہیں کرنا وہ ضرورت کہیں اور سے پوری کر لیں کسی اور جگہ سے لے لیں ادھر ادھر سے پکڑ لیں لیکن اپنے پیر بھائیوں میں ایسا نہ کریں اس سے جتنا نقصان ہوتا ہے نا بہت loss ہوتا ہے میں نے بڑے بڑے قیمتی حضرت صاحب کے ساتھی اس وجہ سے بکھرتے دیکھے کہ انہوں نے پیسے ایک دوسرے سے لئے اور حضرت صاحب کے بھی وہ کام نہ آ سکے اتنے وہ قیمتی لوگ تھے پیسے دینے تھے آپس میں نہ دے سکے تو clash ہوا بھاگ گئے آج تک نظر نہیں آئے وہ صبح واک میں ملا تھا نا ساتھی وہ بڑا قیمتی آدمی تھا اتنی اچھی اسکی approach تھی کہ ہمیں یقین تھا کہ یہ خلافت تک جائے گا بس وہ ساتھی کے ساتھ پیسوں کا لین دین ہوا اتنے سال ہو گئے حضرت صاحب کو منہ تک نہیں دیکھایا اس نے اس دن صبح مجھے واک میں ملا بڑی مجھے خوشی ہوئی میں نے کہا پندرہ سال ہو گئے ہیں کدھر چلے گئے ہیں آپ بڑی خوشی ہوئی ہے مجھے مل کر صرف پیسوں کے لین دین سے مار کھا گئے اس میں ایسا نہیں کرنا انشاء اللہ آپ نے easy رہیں آپ اللہ آپکی ضرورتیں خود پوری کر دے **پیر بھائیوں کو صرف ادب اور محبت کے لئے رکھیں** ان کو پیار، ادب محبت پیار بس ان کے ساتھ یہی رشتہ بڑا ہے اس سے آگے نہ جائیں اور پھر یہ بھی بڑی مشکل چیز ہے کہ پیر بھائیوں میں شادی بیاہ بھی نہ کریں یہ بھی نہ کریں اس سے بھی مشکل ہوتی ہے تجربہ ہوا ہے میرے ساتھ پیر بھائیوں میں شادی کر کے بھی پریشان ہو جائیں گے آپ پیر بھائیوں مس شادیاں نہ کریں آپ ادھر ادھر کر دیں بڑا مشکل ہو جاتا ہے آپ بہت ساری رکاوٹوں میں پڑ جاتے ہیں پریشان ہو جاتے ہیں تجربہ میرا ہوا ہے اس سے بچیں یہ نہیں کہ میں فلاں دی بچی لے لاں گا فلاں دا بچہ لے لاں گا میری بچی اے تے اوہدا لے لاں گا نہیں نہ کریں پیر بھائیوں میں آجکل تو یہ مشہور ہے نا جس بندے سے رشتہ خراب کرنا ہے نا اس بندے کو رشتہ دے دو۔ ہیں جی اسکو بولو رشتہ دے دو رشتہ خراب تو پھر آپ نہیں بچ سکتے اس کے ساتھ آج کل دور ہی ایسا ہے اس قدر خطرناک دور یہ لازمی رشتہ خراب ہوگا اس سے اس لئے رشتے داریاں بھی نہیں جوڑنی، پیسے بھی نہیں لینے اور اس طرح کی چیز بھی نہیں کرنی آپ ہمیشہ سکھی رہیں گے۔

اللہ آپ کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)